# 20198 ـ كراٹے كھیلنے كا حكم جس میں شرك اور جھكنا شامل ہے

**سوال**

میں ایك تعلیمی ادارے میں كنگ فو ( كراٹے ) سیكھ رہا ہوں، اور تقریبا چار برس سے اسی معلم سے سیكھ رہا ہوں، اور اب میں اس كے قریبی طلبا میں شامل ہونے لگا ہوں جنہیں اس نے باقی طلبا سے مخصوص كر ركھا ہے، تا كہ انہیں لڑائی كے زیادہ اسلوب سكھائے، اور اس نے مجھے بیماری اور اس كا چائنی علاج ( یا كھیل كے معین اور مخصوص طریقے ) سكھائے ہیں.
ٹرینگ سینٹر میں اس وقت میری حالت یہ حتمی تقاضا كرتی ہے كہ میں ٹرینگ سینٹر میں مزید افراد كو ٹرینگ كے لیے لاؤں، اور شخصی طور پر بھی میری نیت یہی ہے كہ میں ٹرینگ سینٹر میں مزید افراد لاؤں جو اپنا دفاع كرنا سیكھ سكیں، لیكن اس ٹرینگ سینٹر میں مشكل یہ ہے كہ وہ دو قسم كا شرك ۔ اكبر ۔ وقفہ وقفہ سے ہوتا ہے، چاہے ٹرینگ دینے والا معلم طالب كو اس پر مجبور نہیں كرتا جب تك كہ طالب علم خود اس میں رغبت نہ ركھتا ہو.
تو كیا اس ٹرینگ سینٹر میں لوگوں كو ٹرینگ كی غرض سے كہ وہ اس شركیہ كام میں شریك ہوں حرام ہو گا، اور كیا اگر وہاں لائے جانے بچے ہوں تو بھی حكم ایك ہی ہو گا ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

مختلف قسم كی وہ ایكسر سائز كرنا اور كھیلیں جو شرعی حكم كے مخالف نہ ہوں اور اللہ تعالی كی عبادت كا مقصد پورا كرتی ہوں ان امور میں شامل ہوتی ہیں جن پر شریعت نے ابھارا ہے تا كہ جسمانی صحت اور بدنی قوت اور عقل كی سلامتی بحال رہے، اور اس كی مشروعیت پركتاب و سنت كے دلائل ملتے ہیں، بلكہ اس پر ابھارا بھی گیا ہے.

لیكن بعض حالات میں یہ كھیل اور ورزش حرام ہو جاتی ہیں، اور حرمت اس كی ذاتی بنا پر نہیں، بلكہ اس لیے كہ اس كی بنا پر كچھ حرام امور سرانجام دیے جاتے ہیں، اور یہی چیز سائل كی ذكر كردہ چیز پر بھی منطبق ہوتی ہے.

شرعی مخالفت كے وقوع كی مثال یہ ہے كہ: غیر اللہ كے لیے جھكنا اور ركوع كرنا حرام ہے.

انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ:

" ایك شخص كہنے لگا: اے اللہ تعالی كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں جب كوئی شخص اپنے دوست كو ملے تو

کیا وہ اس کے لیے جھك جائے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نہیں "

تو وہ شخص کہنے لگا: تو وہ اس سے معانقہ کرے اور اس کا بوسہ لے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نہیں "

تو وہ شخص کہنے لگا: تو کیا وہ اس سے مصافحہ کر لے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جی ہاں، اگر چاہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2728 ) ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 3702 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر ( 160 ) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سلام کے وقت جھکنا ممنوع کردہ افعال میں شامل ہوتا ہے، جیسا کہ ترمذی شریف کی حدیث میں وارد ہے:

صحابہ کرام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آیا جب کوئی شخص اپنے ( مسلمان ) بھائی کو ملے تو کیا وہ اس کے لیے جھك جائے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نہیں "

اور اس لیے بھی کہ رکوع اور سجود اللہ عزوجل کے علاوہ کسی کے لیے کرنا جائز نہیں "

دیکھیں: مجموع الفتاوی ( 1 / 377 ).

اگر آپ جانتے ہیں کہ جس شخص کو آپ اس ٹرینگ سنٹر میں شرکت کرنے کی دعوت دے رہے ہیں وہ کسی حرام یا

شرك کی کوئی قسم کا مرتکب ہو گا تو آپ کے لیے ایسا کرنا جائز نہیں، چاہے وہ شخص بڑی عمر کا ہو یا بچہ ہو.

کیونکہ اس میں گناہ و معصیت میں معاونت ہوتی ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور برائی و معصیت اور نافرمانی میں ایك دوسرے کاتعاون مت کرو المآئدۃ ( 2 ).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جو اسے پسند ہیں، اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .